



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

: جو شخص اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں یعنی اولیاء اللہ سے کہ مومن کامل وہی لوگ ہیں جن کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝ الْآلَاءُ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَا تَخَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَجْزُونَ

خبردار! اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ ہی انہیں کسی قسم کا کوئی غم نہ ہوگا اللہ کے دوست وہ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

عداوت و دشمنی رکھے اس کا کیا حکم ہے؟ بیٹو! تو جروا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

جس شخص نے اللہ کے دوستوں سے اس کی دوستی کی وجہ سے ذرا بھی دشمنی رکھی وہ خدا اور رسول کا دشمن ہے۔ بلکہ خداوند تعالیٰ اپنے دوستوں کی تائید فرما کے ان لوگوں کا دشمن ہو جاتا ہے اور حکم فرماتا ہے کہ تم میرے دوستوں سے جو عداوت رکھتے ہو۔

: گویا مجھ سے لڑائی کرتے ہو، حدیث میں آگیا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

((من عادى لي وليا فقد اذنت بحربه)) (رواه البخاری)

”جو آدمی میرے کسی دوست سے دشمنی رکھے تو میں اس کو اعلان جنگ کرتا ہوں، اس کو بخاری نے روایت کیا ہے۔“

خدا کی پناہ جس کا خدا دشمن ہو اس کا کون دوست اور کہاں ٹھکانے لے گا پس ایسا شخص مردود و شیطان ہے اور خدا کا دشمن ہے۔

: اہل اسلام کو چاہئے کہ ایسے خدا کے دشمن سے اپنے کو الگ بچائے رکھیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا الَّذِينَ يَدْعُواكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ

”اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔“

(جو ان سے دوستی رکھے گا وہ بھی خدا کے دشمنوں میں محسوب ہوگا، واللہ اعلم بالصواب الحبيب ابو البركات محمد عبدالحی تقی عرف صدر الدین احمد حیدر آبادی الجواب صحیح سید محمد نذیر حسین۔ فتاویٰ نذیریہ جلد اول، ص ۳۸، ۳۹)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 273

محدث فتویٰ